”چار پرندے“

سمندر(sea) کے ساتھ ایک آدمی مرا ہوا (dead)تھا، سمندر کا پانی کبھی اُس آدمی کے اوپر آتا اور کبھی پیچھے چلا جاتاجب پانیاُس مرے ہوئے آدمی پر آتا تو مچھلیاںاُس کو کھا تیں اور جب پانی پیچھے چلا جاتا تو جانور اُسے کھاتے، جب جانور کھا لیتے تو (پھر)پرندے (birds) اُسے کھاتے ۔حضرت ِ ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَامنے یہ دیکھ کر اللہ کریم سے عرض کی:اے اللہ! مجھے یقین (believe) ہے کہ تو مُردوں (dead) کو زندہ فرمائے گا اور مُردوں کے جسم کے حصّوں(body parts) کوسب جگہ سے جمع کر لے گا (collect from everywhere)لیکن میں اِسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ کریم نے حکم دیا کہ چار پرندے پالو(raise four birds)! پھر ذَبَح کرکے (یعنیاُن کا گلا کاٹ کر)اُن کے سرَ الگ کرلو اور سب کے گوشت ، ایک دوسرے میں ملا لو !اور وہ گوشت (meat) تھوڑا تھوڑاکئی پہاڑوں (mountains) پر رکھ دو !اِس کے بعدآپ خود کسی اور پہاڑ پر،اُن پرندوں کےسرَ لے کرکھڑے ہو ں اوراُن پرندوں کو بلائیں ! تو وہ پرندے زندہ ہو کر آپ کےپاس آجائیں گے۔ حضرت ِ ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَامنےایک ”مرغ(rooster) “ایک ”کبوتر(pigeon)“ ایک ”گِدھ(vulture) “ اور ایک ”مور(peacock) “لے لیا انہیں پالا،ذبح کیا،گوشت ملایا اور پہاڑوں پر رکھ کر یوں آواز دی: ” اے مرغ! “ ، ” اے کبوتر! “ ، ”اےگِدھ ! “،” اے مور!“ ۔ آپ عَلَیۡہِ السَّلَامکی آواز سنتے ہی چاروں پرندوں کا گوشت جمع ہونا شروع ہوگیا ، ہڈّیاں (bons)ایک دوسرے سے ملنے لگیں اور تھوڑی دیر میں چار(4) پرندے بن گئے پھر وہ چاروں اُڑتے ہوئے اپنے اپنے سرَوں کے ساتھمل گئے ۔ (ماخوذ از عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۵۶-۵۷)

اس واقعے(incident) سے ہمیں یہ باتیں پتا چلیں کہ نبی عَلَیۡہِ السَّلَامجو چاہتے ہیں (desires کرتے ہیں)، اللہ کریم وہ بات پوری کر دیتا ہےاورنبیوں عَلَیۡہِمُ السَّلَامَ کے چاہنے سے مردے زندہ ہوجاتے ہیںجس طرح اللہ کریم نے ان پرندوں کو زندہ کیا ہے، اسی طرح قیامت کے دن اللہ کریم سب لوگوں کو زندہ فرمائے گا، چاہےان کے جسم ختم ہوگئے ہوں